سوال

(215) نشہ یا دیوانگی کی حالت میں گھر چھوڑنے والی عورت سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی حالت نشہ میں یا باعث جنون و دیوانگی کے کسی عورت کو اپنے سسرال جاتی ہو۔ کہاروں کو ملا کر اور کچھ روپیہ دے کر اپنے گھر پہنچوائے اور بعد لانے کے اس کو خوف خدا آئے اور توبہ کرے اور کسی وقت اس عورت سے ہم صحبت نہیں ہوا تو ایسی حالت میں کیا کرنا چاہیے اس کو نکاح میں درلائے یا اس کے مکان یا سسرال پہنچوا دے؟ لیکن اس عورت کو لائے ہوئے عرصہ پندرہ بیس دن کا ہوا مکان وغیرہ پہنچوانے سے اس کے ماں باپ یا شوہر رکھنے پر راضی نہیں ہوگا۔ اور نہ رکھے گا تو ایسی حالت میں کیا کرنا چاہیے اور اس کا شوہر طلاق بھی نہیں دیتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ شخص اس عورت کو نکاح میں نہیں لاسکتا کیونکہ وہ عورت شوہر دار ہے اور شوہر دار عورت سے نکاح درست نہیں ہے۔

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ ... ٢٤ سورة النساء

یعنی شوہر دار عورتیں تم پر حرام کی گئیں۔ اس عورت کو جہاں کی تہاں پہنچوا دے اس کے سوا اور کوئی صورت نہیں ہے واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ : محمد عبداللہ مہر مدرسہ (28/ستمبر 895ء)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:413

محدث فتویٰ